35 YEARS OF EDUCATIONAL EXCELLENCE

تعمیرِ کردار سے تعمیرِ جہاں

NEWSLETTER

مخزن

CAMPUS-44

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM

UPSS

Shaping the leaders of Ummah

2024

ارشادِ باری تعالی

اَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

(سورۃ التوبہ۔ آیت 41)

ترجمہ۔

نکلو، خواہ ہلکے ہو یا بوجھل، اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ ، یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم جانو۔

تفسیر

ہلکے اور بوجھل کے الفاظ بہت وسیع مفہوم رکھتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ جب نکلنے کا حکم ہوچکا ہے تو بہرحال تم کو نکلنا چاہیے خواہ برضا ورغبت خواہ بکراہت، خواہ خوشحالی میں خواہ تنگ دستی میں، خواہ ساز و سامان کی کثرت کے ساتھ خواہ بےسروسامانی کے ساتھ، خواہ موافق حالات میں خواہ ناموافق حالات میں، خواہ جوان و تندرست خواہ ضعیف و کمزور۔

فرمان نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

عن أبي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

بَادِرُوا بالأعمال فِتَنًا كَقِطَعِ الليل المُظْلِمِ، يُصْبِحُ الرجلُ مؤمنا ويُمْسِي كافرا ويُمْسِي مؤمنا ويُصْبِحُ كافرا، يبيعُ دينه بِعَرَضٍ من الدنيا

(صحیح - رواہ مسلم)

ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

تم لوگ نیک اعمال کی طرف لپکو، ان فتنوں سے پہلے، جو سخت تاریک رات کی طرح ہوں گے؛ (حالت یہ ہوگی کہ) آدمی صبح کے وقت مومن ہوگا تو شام کے وقت کافر اور شام کے وقت مؤمن ہوگا، تو صبح کے وقت کافر۔ دنیاوی ساز و سامان کے بدلے آدمی اپنا دین بیچ دے گا۔

اداریہ

پیارے بچو! کیسے ہیں آپ؟ امید ہے جب یہ سطور آپ تک پہنچیں گی تو آپ کے سالانہ امتحانات کا نتیجہ آپ کے ہاتھ میں ہوگا۔ پورے سال کی گئی محنتیں اور کاوشیں اپنا رنگ لائیں گی اور آپ تعلیمی زندگی کے اگلے مرحلے میں داخل ہو جائیں گے۔

عزیز طلبہ! اس موقع پر ہمارے لیے ضروری ہے کہ ہم اپنے ان فلسطینی دوستوں کو یاد رکھیں جو کچھ عرصہ پہلے تک اپنے اسکولوں میں ہم سب کی طرح تعلیم حاصل کررہے تھے مگر اب غزہ کے اندر اسرائیلی دہشت گردی سے مہاجر کیمپوں میں محصور ہیں۔ ان کے گھر، اسکول، اسپتال، پارک غرض ہر شے ملبے کا ڈھیر بن چکی ہے۔اس موقع پر ہمیں چاہیے کہ نہ صرف انھیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں بلکہ ان کی ہر ممکن مالی اور جانی امداد کرنے کے لیے تیار رہیں۔اللہ تعالی ہم سب کو اپنے بھائیوں کے لیے کچھ کرنے کی ہمت اور جرات عطا فرمائے ۔آمین

والسلام

مدیر

میں کون ہوں ؟

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک جنگل میں صرف ہرن اور بارہ سنگھے رہتے تھے۔ اس جنگل میں ہرنوں اور بارہ سنگھوں کے علاوہ دوسرا کوئی جانور نہیں رہتا تھا۔ ایک دن ایک ہرنی اپنی پیاس بجھانے کے لیے دریا کے کنارے پانی پینے گئی وہاں اس نے درخت پر بیٹھا ہوا ایک ایسا پرندہ دیکھا جو اس نے آج سے پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا ۔ لمبی سی چونچ ، سر پہ لال رنگ کا تاج اور خوبصورت سرمئی رنگ لیکن ہرنی نے ایسا پرندہ پہلی مرتبہ دیکھا تھا ۔ ہرنی بھاگتی بھاگتی جنگل میں گئی اور سب کو بتایا کہ اس نے ایک پرندہ دیکھا ہے ۔ اب ہر کسی کی زبان پر یہی سوال تھا کہ اس کا نام کیا ہے ؟ یہ کون سا پرندہ ہے؟

تمام بارہ سنگھے اور ہرن اس درخت تک آگئے اور دلچسپی سے اسے دیکھنے لگے۔آخرکار ایک بوڑھے بارہ سنگھے نے یہ تمام سوالات اس پرندے سے کر ڈالے.

پرندے نے جواب دیا کہ میں اپنے بارے میں سب کچھ بتاؤں گا لیکن میرا نام آپ بتائیں گے۔ کچھ دن پہلے ہمارے جنگل میں سخت قحط پڑ گیا سب جانور مرنے لگے پانی کی تلاش میں اُڑتا ہوا اپنے جنگل سے بہت دور آپ کے جنگل میں آگیا۔ یہ ہے میری کہانی - میرا نام جاننے کے لیے، میں آپ کو ایک اشارہ دیتا ہوں ۔ بارہ سنگھے نے پوچھا : کیسا اشارہ ؟ پرندے نے جواب دیا : میرا ذکر قرآن مجید کی سورۃ النمل میں ہے۔ میں حضرت سلیمان کا خبر رساں تھا۔ مجھے یقین ہے کہ اب تو آپ میرے نام کو پہچان گئے ہوں گے ۔ یہ سن کر بارہ سنگھے نے کچھ سوچ کر جواب دیا : جی بالکل !! آپ کا نام ہدہد ہے ۔ آپ اپنی چونچ کی مدد سے درختوں کی لکڑی میں اپنا گھر بناتے ہیں۔ میں آپ کو اپنے جنگل میں خوش آمدید کہتا ہوں۔ ہدہد یہ سن کر بہت خوش ہوا اور یوں جنگل میں ایک نئے مہمان کا اضافہ ہوگیا۔

طلحہ منصور- سوم (آبی)

میں درخت ہوں

میں ایک درخت ہوں۔ میں انسانوں اور جانوروں کو صاف اور تازہ ہوا فراہم کرتا ہوں۔ میں ہی دنیا والوں کو قسم قسم کے پھول، اور مزے دار پھل وسبزیاں فراہم کرتا ہوں۔ اکثر میں گھنے جنگلات میں ہوتا ہوں۔ میں اپنی سبز شاخوں سے انسانوں کو ٹھنڈا سایہ فراہم کرتا ہوں۔ میں انسانوں ہی نہیں بلکہ تمام جانداروں کے لیے زندگی کی علامت ہوں۔یہ ہم درخت ہی ہوتے ہیں جو آلودہ ہوا کو صاف کرتے ہیں۔ ہمارے ہی دم سے اس دنیا میں خوب صورتی اور ہریالی ہے۔

اس سب کے باوجود کچھ لوگ مجھ کو تکلیفیں پہنچاتے ہیں، کبھی مجھے پتھر مارتے ہیں تو کبھی میری شاخیں اور پھول توڑ کر مجھے نقصان پہنچاتے ہیں۔ میں اللہ کی ایک بہت بڑی نعمت ہوں مگر لوگ معمولی فائدے کے لیے مجھے تیزی سے ختم کررہے ہیں۔ میری آپ سے گزارش ہے کہ میرا خیال رکھیں کیونکہ میرے ہی دم سے زندگی ہے اور دنیا میں رنگ اور ہریالی ہے۔

عمر صدیقی زاہد — سوم(سرمئی)

نعت رسول مقبول ﷺ

آپؐ کی ذات سب سے اعلیٰ ہے
آپ کی بات سب سے اعلیٰ ہے
آپ کا نام سب سے اونچا ہے
آپ کا کام سب سے اچھا ہے
آپ ہی سے جہاں میں رونق ہے
سارے کون ومکاں میں رونق ہے
حق کا پیغام آپ لائے ہیں
دین اسلام آپ لائے ہیں
آپ رحمت سے کام لیتے ہیں
گرنے والوں کو تھام لیتے ہیں
روشنی آپ ہی کے دم سے ہے
زندگی آپ کے قدم سے ہے
اے یتیموں کے غم گسار
اے مدینے کے تاج دار
آپؐ کی ذات سب سے اعلیٰ ہے
آپ کی بات سب سے اعلیٰ ہے

ایان احمد خان- سوم(فیروزی)

عقل مند بکری

کسی زمانے کی بات ہے ایک بکری اپنے ریوڑ سے بچھڑ کر چلتے چلتے دور نکل گئی۔ اس نے یہ علاقہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔ رفتہ رفتہ شام کی سیاہی پھیلنے لگی۔ بکری نے اپنے ریوڑ کو ڈھونڈنے کی کوشش کی مگر ناکام رہی۔ آخر اس نے فیصلہ کیا کہ رات یہیں کسی محفوظ مقام پر گزاری جائے۔ اسے قریب ہی ایک پہاڑی کی کھوہ نظر آئی لہذا اس نے یہیں رکنے کا فیصلہ کیا۔ اندر جاکر اس نے کھوہ کا جائزہ لیا اور ایک جگہ آرام کرنے لگی۔ اچانک اسے کسی کی سانسیں اپنے جسم پر محسوس ہوئیں۔ اس نے جیسے ہی آنکھیں کھولیں تو ایک خونخوار شیر اسے گھور رہا تھا۔ یہ دیکھ کر بکری بری طرح ڈر گئی۔ اب وہ بھاگ کر زیادہ دور بھی نہیں جاسکتی تھی۔ کیونکہ اب باہر خاصا اندھیرا ہوچکا تھا۔ اچانک ہی اس کے ذہن میں ایک خیال بجلی کی مانند کوندا۔ اس نے اپنی گردن بلند کی اور شیر کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر اسے گھورنے لگی۔ شیر یہ دیکھ کر سٹپٹا گیا۔ اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آیا کیوں کہ آج تک کسی جانور کو اس کے غار میں داخلے کی ہمت نہیں تھی۔ شیر نے ڈرتے ڈرتے پوچھا کہ تم کون ہو؟ بکری نے کہا کہ میں بکریوں کی ملکہ ہوں اور میں نے قسم کھائی ہے کہ زندہ شیر چباؤں گی۔ اتنا سننا تھا کہ شیر غار سے بھاگ نکلا اور بکری نے عقل استعمال کرکے اپنی جان بچالی۔

سید عکاشہ علی- سوم(سرخ)

کرسی کی کہانی

میں ایک کرسی ہوں اور آج میں آپ کو اپنی کہانی سناؤں گی ۔ پہلے میں ایک سر سبز درخت تھا ۔پھر ایک دن ایک لکڑ ہارا آیا اور اس نے مجھے کاٹ کر بیچ دیا ۔ پھر مجھے ایک بڑھئی خرید کر لے گیا اور اس نے درخت سے کاٹی جانے والی لکڑی سے مجھے بنایا۔ مجھ پر رنگ و روغن کیا اور مجھے بازار میں بیچ دیا ۔ کچھ دنوں کے بعد ایک آدمی آیا اور مجھے خرید کر اپنے گھر لے گیا۔ اس نے مجھے کچھ دن اپنے گھر میں رکھا۔ وہاں میری زندگی میں کافی سکون تھا لیکن پھر تو نقشہ ہی بدل گیا۔ ایک ہفتے بعد اس آدمی نے مجھے ایک اسکول میں بھیج دیا وہاں سے میری آزمائش کا آغاز ہوا۔ جس جماعت میں مجھے رکھا گیا وہاں کے شرارتی بچوں نے میری ٹانگیں توڑ دیں۔ مجھے زندگی بھر کے لیے معذور کر دیا ۔ اس جماعت کے اساتذہ نے مجھے اسٹور روم میں رکھ دیا اور تب سے میں اس اسٹور روم کی زینت بنی ہوئی ہوں اب یہی میرا مقدر ہے اور میں اسی اندھیرے میں مکڑیوں کے جالوں کے درمیان قسمت کا نوحہ پڑھتی ہوں اور اپنے اچھے دنوں کو یاد کرتی ہوں۔

محمد حمدان فیاض-سوم(جامنی)

اقوال زریں

- اگر تم خدا کی عنایت کے خواہش مند ہو تو اس کی اطاعت دل سے کرو ۔ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
- اللہ نے اپنی مخلوق کے لیے سوائے عجز کے کوئی راستہ نہیں بنایا ۔ ابوبکر صدیق رضی اللہ
- بہتر ہے کہ دنیا تجھے گناہگار جانے بہ نسبت اس کے کہ تو خدا کے نزدیک ریا کار ہو ۔حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ
- نفس اللہ تعالیٰ کا مخالف ہے اور نفس کی مخالفت اللہ تعالیٰ کی دوستی ہے۔ حضرت امام جعفر صادق
- سب لوگوں سے محبت کرو بہت کم لوگوں پر بھروسا کرو لیکن کسی کی برائی مت کرو۔ شیکسپیئر
- لوگوں سے دور رہ کہ تیرا نفس پاکیزہ رہے۔ حکیم لقمان

محمد عباس خان- سوم(آبی)

انتخاب

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

زید علی – سوم(سفید)

پہیلیاں

- وہ کیا چیز ہے جو شیشے کے آرپار ہو جاتی ہے مگر شیشہ نہیں ٹوٹتا ؟
- وہ کون سی چیز ہے جو دکھتی نہیں مگر ہر جگہ اپنے نشان چھوڑ جاتی ہے؟
- بتائیں کہ وہ کون سا پرندہ ہے جس کے سر پر پیر ہوتے ہیں؟
- بتائیں وہ کیا چیز ہے جسے ہم نہ چاہتے ہوئے بھی کھالیتے ہیں؟
- آؤ بھائی بازار جائیں ایک ڈبیہ میں دو رنگ لائیں
- جو بھی جائے جہاں بھی جائے
ہر اس کے پیچھے لگ جائے
کوئی کتنا بھی زور لگائے
کبھی نہ اس سے پیچھا چھڑائے۔

اونٹ کی بیٹھک ہرن کی چال
عجب وہ جانور دُم ہے نہ بال
سر پہ پتھر منہ میں انگلی

جوابات اسی جریدے کے کسی اور صفحے پر تلاش کیجیے۔

عتیق احمد –سوم(سبز)/خبیب ارسلان –سوم(آبی)

ہاتھی اور درزی

ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک درزی اپنی دُکان پر بیٹھا کپڑے سی رہا تھا کہ اچانک سے وہاں ہاتھی کا بچہ آگیا اور اچانک اونچی اونچی آواز سے چلانے لگا ۔درزی نے اس کو ایک روٹی کا ٹکڑادیا۔ہاتھی ہمیشہ درزی کی دکان آتا تھا۔

ایک دن ہاتھی آیا لیکن درزی نے اسے روٹی کا ٹکڑادینے کے بجائے سوئی چبھادی۔۔ہاتھی بھاگ گیااگلے دن ہاتھی پھر آگیا لیکن اب اسکی سونڈ کیچڑ سے بھری ہوئی تھی ۔اس نے درزی کے سارے کپڑے خراب کردیے۔درزی سر پکڑ کررونے لگا۔اس کہانی سے یہ سبق ملتا ہے کہ جیسی کرنی ویسی بھرنی۔

سیداکراش علی۔ سوم(سرخ)

لطیفے

مرغا

استاد(شاگردسے):"کل گھر سے کام کر کے آناورنہ مرغابناؤں گا"

شاگرد: "ٹھیک ہے سر!روٹی اور کولڈرنک میں لے آؤں گا۔۔۔دونوں مل کر کھائیں گے"

دانت

ایک بچے کو کسی نے مارا۔ اس کے دادا جان نے غصے سے پوچھا :بتاؤ تو سہی تمہیں کس نے مارا ہے؟

میں اسے کچا چبا جاؤں گا۔

بچہ(روتے ہوئے)""مگرداداجان آپ کے تو دانت ہی نہیں ہیں"

ہمارا اسکول(نظم)

کیمپس چوالیس کی شان نرالی
ہم ہیں سوم جماعت کے بچے
سچے بھولے بھالے بچے
استاد ہمارے سر اُسامہ
رفو چکرہوجائے سب کا ڈرامہ
اردو پڑھاتے ہیں سر یاسر
پیار سے سمجھاتے ہیں سر یاسر
اسلامیات اور فہم القرآن
دونوں پڑھائیں سر عتیق الرحمن
سائنس کے ہیں سائنسدان
سر علی لیتے ہیں ہمارا امتحان
معلوماتی مضمون اور تصویر
جس کو پڑھائیں سرحسن تنویر
پی ٹی کی خوشی میں نیند نہ آئے
خوابوں میں بھی سر طٰہٰ گیمز کھلائیں
سر صبیح بھی استادوں کے استاد
محترم پرنسپل زندہ باد
کیمپس ہمارا سب سے پیارا
ہم سب کی آنکھوں کی تارہ

محمد احمد صدیقی۔سوم(سبز)

Kashmir

Kashmir is a part of Pakistan. Our leader Quaid-e- Azam says the Kashmir is a jugular vein of Pakistan. The Kashmir conflict is a longstanding dispute between Pakistan and India the region currently divided between two countries the conflict dates back to the time of partition the Muslim majority of Jammu and Kashmir which had a Hindu ruler was given the option to join either India or Pakistan Maharaja Harisingh initially choose to remain independent but eventually acceded to India. Today on 5th February we mark Kashmir day and stand in solidarity with the people of Jammu and Kashmir.

ABDUL AHAD NAVEED-
CLASS III RED

THE REAL POWER

Once upon a time in a small town there lived a boy named Tim. One day during the class, he accidentally knocked over his class mate's project, it break in to pieces. Tim felt a rush guilt and know he made to make things right. The next day he gathered his courage stood in front of the class and sincerely apologized for the accident. He explained that his regret for causing any inconvenience. The teacher impressed by Tim honesty willingness to take responsibility, commended him for his bravery to make amends, Tim offered to help his classmate recreate the art project during recess. They two work together, turning the mishap in to an opportunity for team work and friend ships. From that day on, Tim learned the importance of owing up to mistake and the power of sincere apologies.

HUSSAIN NOMAN
CLASS III RED

BETTER TOGETHER

Once upon a time, there were two friends, both were of different natures and personality. One named Rafay and other named Shafay. They lived nearer to each other house. Rafay was intelligent boy but he didn't take interest in his studies while Shafay was also intelligent but he had one bad habit that he was proudly and when he scored good in all subjects so he misbehaved with Rafay and Rafay felt sad. One day there was the announcement of final result so Rafay got first position in his school but Shafay failed in a subject by his over confidence and proudness.

Which character do you like the most?

MORAL OF THE STORY:
The message from this story is that never underestimate anyone and over confidence is very bad habit. It leads to failure in the end.

HUSSAIN NOMAN
CLASS III RED

حاکم ہوتو ایسا

عرب میں ایک دفعہ سخت قحط پڑا ، حضرت عمر کا دورِ خلافت تھا۔آپ نے عہد کرلیا کہ جب تک گھی،دودھ اور گوشت عام طور پر بازار میں نہ ہونے لگے اور غریب آدمی پیٹ بھر کر کھانے اور پینے نہ لگے میں یہ چیزیں استعمال نہیں کروں گا ،کچھ عرصے بعد بازار میں کچھ دودھ اور گھی آیاانکا خادم کہنے لگا کہ حضرت اب آپ کا عہد پورا ہوگیا ۔حضرت عمرنے فرمایا کہ میرا عہد ابھی پورا نہیں ہوا،میں تو یہ چاہتا ہوں کہ رعایا کو سب چیزیں آسانی سے اور انکی ضرورت کے مطابق کھانے پینے کو ملیں ،اسکے بعد ہی میں انہیں استعمال کروں گاخواہ مخواہ مجھے پریشان نہ کرو۔یہ چیزیں اٹھا کر لے جاؤ اور لوگوں میں تقسیم کردو۔

پہیلیوں کے جواب

روشنی- انگلیوں کے نشانات - ہر پرندے کے دھوکا- انڈہ- سایہ - مینڈک - انگوٹھی

THE REAL WEALTH

One day, a rich man decided to take his son on a trip to the country. The wealthy man wanted to show his son how the poor people live, so he could be thankful for his wealth.

They spent two days on a farm of a very poor family. On their way home, the rich man asked his son, "How was our trip?" and "What did you learn?" The son answered, "I saw that we have servants to serve us, but they serve others. We have one dog, but they have four. We have imported lanterns in our gardens and they grow theirs. We have a big pool in our garden, but they have a creek that has no end. We have large walls to protect us and they have friends to protect them." Finally, the son added," Thanks for showing me how poor we are".

MURSIL ALAM
CLASS III WHITE

DOVE AND ANT

Once a thirsty ant slipped and fell into the pond while trying to drink water from it. Seeing that the ant was in trouble, a dove quickly plucked off a leaf and dropped it into the water near the ant. The ant moved towards the leaf and climbed on it. Soon, the leaf carried the ant towards the dry ground. Just in that time, a hunter nearby was throwing out his net towards the dove, hoping to trap it. Guessing what he was about to do, the ant quickly bit him on the heel of his foot. Feeling the pain, the hunter dropped his net. The dove was able to fly away quickly to safety.

Moral of the story: "One good turn deserves good in return"

ARISH AHMED KHAN
CLASS III GREY

RIDDLES

1. I bring music wherever I go. I keep things very cold. I have wheels. People give my driver money, and he gives them treats. What am I?
2. You might see me at the beach. I have a handle. You can carry things. I rhyme with sail.
3. It belongs to you, but your friends use it more? What is it?
4. I am so simple that I can only point, yet I guide people all over the world.
5. What can fill a room but does not take up space?
6. What has legs but cannot walk?
7. What question can you never answer yes to?
8. What is full of holes but still holds water?
9. Remove my skin and I won't cry, but you might?
10. What's bright orange with green on top and rhymes with parrot?

Answers:

1. Ice cream truck 2. Pail 3. Your name 4. Compass 5. Light 6. Chair 7. Are you asleep? 8. Sponge 9. Onion 10. Carrot

MUHAMMAD MUSHFIQ KHAN
CLASS III RED

THE INTELLIGENT BOY AND BAD BOY

Once upon a time, there were two boys in school, one intelligent and the other bad. One year ago, they were going to have a job. The intelligent boy's name was Ali and the bad boy's name was Ezaan. The manager said, "I am going to a very important meeting. I will give only two questions, whoever answers first he will work here. Therefore, the intelligent boy won. Moral: "being bad is not a good habit"

IMAD ABSAR
CLASS III GREY

CROSSWORD PUZZLE

W	R	C	E	I	V	F	I	R	S	T	A	I	D
E	C	E	C	L	I	L	M	C	M	O	I	H	I
E	E	M	P	A	T	H	Y	N	G	C	E	O	N
R	E	I	N	I	E	D	T	M	C	I	M	M	O
A	G	C	M	N	I	E	N	N	L	A	P	E	A
C	C	I	N	O	A	C	E	I	E	I	A	C	E
N	G	Y	C	E	A	C	A	I	A	I	T	H	C
S	W	I	M	M	I	N	G	R	N	M	H	O	R
R	I	G	A	G	L	T	I	W	I	I	Y	R	S
H	V	O	G	S	N	N	A	N	N	C	G	E	M
I	G	I	T	W	A	W	N	P	G	H	T	O	S
P	R	O	B	L	E	M	S	O	L	V	I	N	G
C	O	M	M	U	N	I	C	A	T	I	O	N	G
M	O	N	T	M	P	S	C	O	O	K	I	N	G

Empathy	Problem solving	First aid	Swimming	Cooking
Home chores	Patience	Cleaning	Communication	Care

SYED IKRASH ALI III RED

BOND BETWEEN BROTHERS

This is a story about me and my brother, in which I will highlight the bond and importance of siblings. Whenever our father brings us chocolates, my younger brother is always stealing and eating them. He always takes my cycle and refuses to give me a ride. He irritates me a lot but at the same time, I cannot imagine my life without him. Everything will go black and white, and with him standing by me, life seems golden.

MUSTAFA AKRAM CLASS III CYAN

Gallery

First day at
School

SCIENCE EXHIBITION

Shining Stars 2024
UPSS
USMAN PUBLIC

USMAN PUBLIC SCHOOL SYSTEM
STUDENTS' WEEK
PARTICIPANTS OF
TABLEAU

IFTAR PARTY 2024

Book fair

Gaza rally
FREE

Purchasing of books
For library

Independence Day
Celebration

ISTAQBAL E RAMZAN
PROGRAM 2024

Book fair